



## علی رضی اللہ عنہ نہ کہ میں نہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو میں نہ رسول اللہ سے عرض کیا مجھ ملنے کا موقع عنایت فرمائیں آپ نہ فرمایا اسے کچھ (تحفہ) دو، میں نہ کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے! آپ نہ فرمایا تمہاری حطمی زرے کہاں؟

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نہ کہ میں نہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو میں نہ رسول اللہ سے عرض کیا مجھ ملنے کا موقع عنایت فرمائیں آپ نہ فرمایا: ”اسے کچھ (تحفہ) دو“، میں نہ کہ کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے! آپ نہ فرمایا: ”تمہاری حطمی زرے کہاں؟“، میں نہ کہ کہ تو میرے پاس چنانچہ آپ نہ فرمایا ”وہی اسے دو“ [صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں اس بات کا ذکر ہے کہ نبی نہ اپنے چچازاد بھائی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کیا اور انہیں اس بات کا حکم دیا کہ مہر کے طور پر اپنی بیوی کو کچھ دیں تاکہ ان کی دلجوئی کا سامان رہے اور انہیں چاہت اور قدردانی کا احساس ہو اور جب انہیں کوئی چیز نہ ملے تو آپ نہ ان کی زرے کے تعلق سے پوچھا تاکہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مہر کے طور پر وہی زرے دیں اور اس کے معمولی ہونے کے باوجود وہ چیز ان کا مہر ہو جائے ”الْحَطْمِيَّة“ یہ قبیلہ حُطَمِہ بن محارب کی جانب منسوب ہے جو کہ عبد القیس قبیلہ کی شاخ ہے یہ لوگ زرے بناتے تھے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58104>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

